روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 12 / اکتوبر 2011ء 13 ذیقعد 1432 ہجری 12 / اخاء 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 234

ایک ہفتہ میں قرآن کا دور

آنحضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کتنی دیر میں قرآن کریم کا ایک دور مکمل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ایک رات میں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ایک مہینہ میں قرآن کریم کا دور مکمل کیا کرو۔ (حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کیا کہ مجھے اس سے زیادہ کی توفیق ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر ایک ہفتہ میں مکمل کر لیا کرو اس سے زیادہ جلدی نہ کرو۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن، باب فی کم یقرأ القرآن حدیث نمبر 4666,4665)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی فطرت ایک ایسے درخت کی طرح واقع ہے جس کے ایک حصہ کی شاخیں نجاست اور پیشاب کے گڑھے میں غرق ہیں اور دوسرے حصے کی شاخیں ایک ایسے حوض میں پڑتی ہیں جو کیوڑہ اور گلاب اور دوسری لطیف خوشبوؤں سے پُر ہے اور ہر ایک حصے کی طرف سے جب کوئی ہوا چلتی ہے تو بدبو یا خوشبو کو جیسی کہ صورت ہو پھیلا دیتی ہے۔ اسی طرح نفسانی جذبات کی ہوا بدبو ظاہر کرتی ہے اور رحمانی نفحات کی ہوا پوشیدہ خوشبو کو پیرایۂ ظہور و بروز پہناتی ہے۔ پس اگر رحمانی ہوا کے چلنے میں جو آسمان سے اترتی ہے روک ہو جائے تو انسان نفسانی جذبات کی تند و تیز ہواؤں کے ہر طرف سے طمانچے کھا کر ان کی بدبوؤں کے نیچے دب کر ایسا خدائے تعالیٰ سے منہ پھیر لیتا ہے کہ شیطان مجسم بن جاتا ہے اور اسفل السافلین میں گرایا جاتا ہے اور کوئی نیکی اس کے اندر نہیں رہتی اور کفر اور معصیت اور فسق و فجور اور تمام رذائل کے زہروں سے آخر ہلاک ہو جاتا ہے اور زندگی اس کی جہنمی ہوتی ہے اور آخر مرنے کے بعد جہنم میں گرتا ہے اور اگر خدائے تعالیٰ کا فضل دستگیر ہو اور نفحات الٰہیہ اس کے صاف اور معطر کرنے کے لئے آسمان سے چلیں اور اس کی روح کو اپنی خاص تربیت سے دمبدم نورانیت اور تازگی اور پاک طاقت بخشیں تو وہ طاقت بالا سے قوت پا کر اس قدر اوپر کی طرف کھینچا جاتا ہے کہ فرشتوں کے مقام سے بھی اوپر گزر جاتا ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ انسان میں نیچے گرنے کا بھی مادہ ہے اور اوپر اٹھائے جانے کا بھی۔ اور کسی نے اس بارے میں سچ کہا ہے۔

حضرتِ انساں کی حدِّ مشترک راجا مع است
می تو اند شد مسیحا مے تواند خر شدن

لیکن اس جگہ مشکل یہ ہے کہ نیچے جانا انسان کے لئے سہل امر ہے گویا ایک طبعی امر ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو ایک پتھر اوپر کو بہت مشکل سے جاتا ہے اور کسی دوسرے کے زور کا محتاج ہے لیکن نیچے کی طرف خود بخود گر جاتا ہے اور کسی کے زور کا محتاج نہیں۔ پس انسان اوپر جانے کے لئے ایک زور آور ہاتھ کا محتاج ہے۔ اسی حاجت نے سلسلہ (۔) اور کلام الٰہی کی ضرورت ثابت کی ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 26)

نمایاں اعزاز

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈینٹسٹ چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر سعادت احمد سمیر صاحب نے B.D.S ڈینٹل سرجن کے فائنل امتحان میں پورے یوکرائن میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور منسٹری آف ہیلتھ یوکرائن سے گولڈ میڈل اور سکالرشپ حاصل کرنے کا اعزاز پایا۔ اس نمایاں کامیابی پر جلسہ سالانہ یو۔کے 2011ء کے موقع پر حضور انور نے اپنے دست شفقت سے ڈاکٹر صاحب کو گولڈ میڈل سے نوازا۔ موصوف مکرم چوہدری یوسف علی صاحب ڈھلوں سابقہ سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ کے پوتے، مکرم چوہدری کمال دین صاحب آف مردان کے نواسے اور مکرم چوہدری ریاض احمد شہید صاحب آف شب قدر کے بھانجے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات ڈاکٹر صاحب کو مبارک فرمائے اور مستقبل میں بھی پہلے سے بڑھ کر کامیابیاں اور کامرانیاں نصیب کرے۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔قربانی بکرا -/10,000 روپے
2۔قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

وصلِ حبیب

تپتے ہوئے صحرا میں کبھی صحن چمن میں
ڈھونڈا ہے تجھے ہم نے کبھی کوہ و دمن میں
تنہائی شب میں کبھی غوغائے سحر میں
دیکھی ہے تری راہ ہر اک راہ گزر میں
زخموں کو کریدا ہے کبھی غم کو اُبھارا
ہر حال میں اے دوست تجھے ہم نے پکارا
خوابوں کے دھندلکوں میں تجھے یاد کیا ہے
جب آنکھ کھلی ہے تو ترا نام لیا ہے
ہر صبح ترے فکر کے ہنگام میں پھوٹی
ہر شام کی آغوش تری یاد سے بھر دی
ہر شاخِ گلستاں کو ترے گیت سنائے
ہردشت میں ڈھونڈے ہیں تری زلف کے سائے
ہر درد کا اپنے پہ ہی الزام لیا ہے
ہر لطف ترے نام سے منسوب کیا ہے

ظلمات سے گزرے تیرے انوار کی خاطر
بھٹکے ہیں بہت حسرتِ دیدار کی خاطر
ہونٹوں پہ مچلتی ہوئی فریاد کے صدقے
بھولے ہیں زمانے کو تری یاد کے صدقے
اِس عشق میں ہم مرکزِ دشنام بھی ٹھہرے
دیوانے ترے موردِ الزام بھی ٹھہرے
ہر گام پہ دنیا نے بہت جال بُنے ہیں
اس راہ میں کانٹے بھی کئی ہم نے چنے ہیں
اپنوں کے گلے غیر کے طعنے بھی سہے ہیں
اک دھن تھی کہ ہر حال میں چلتے ہی رہے ہیں
بخشی ہے زمانے نے ہمیں ظلم کی سوغات
ہم پر بھی ہوئیں شیخ و برہمن کی عنایات
ہیں یاد ہمیں صرف محبت کی ادائیں
دیتے رہے دشنام کے بدلے میں دعائیں

غیروں نے ترے شہر میں کی تھی یہ منادی
کہتے تھے کہ اب رسمِ وفا تو نے اٹھا دی
دیکھے نہ سُوئے بام کوئی طالبِ دیدار
ہو گا نہ تری دید سے اب کوئی بھی سرشار
اب چاک جگر روزِ ازل تک نہ سلیں گے
اب تجھ سے ترے چاہنے والے نہ ملیں گے
چمکے گا قیامت میں ترے حسن کا خورشید
باقی نہیں دنیا میں ترے وصل کی امید
اب حسن کبھی محوِ تکلم نہیں ہوتا
وہ ساز وہ نغموں کا تلاطُم نہیں ہوتا
دیوانہ کوئی وجد میں رقصاں نہیں ہوتا
محفل میں تری چاک گریباں نہیں ہوتا
ساقی کا وہ اندازِ قدیمانہ نہیں ہے
مے خانہ تو ہے گردشِ پیمانہ نہیں ہے

کہتے تھے خرد مند سرِ بزم نہیں ہو
دیوانے سمجھتے تھے کہ شہ رگ کے قریں ہو
اغیار نے پردے تو ترے حسن پہ ڈالے
بے دل نہ ہوئے پھر بھی ترے چاہنے والے
لے کر جو تری یاد کی تنویر گئے ہیں
ہم ہجر کی راتوں کا جگر چیر گئے ہیں
اس ڈھب سے تری بزم میں دیوانے گئے ہیں
ہر سمت بہت دور تک افسانے گئے ہیں
پلکوں پہ عقیدت کے چمکتے ہوئے الماس
ہنستے ہوئے ارمان مچلتا ہوا احساس
آنکھوں میں ترے وصل کی امید سجائے
سینوں میں ترے عشق کی قندیل جلائے
ہاتھوں میں علم تیری محبت کا سنبھالے
پہنچے ہیں ترے پاس ترے چاہنے والے

دولت کے خزانے تھے نہ ثروت کا نشہ تھا
آنکھوں میں فقط تیری محبت کا نشہ تھا
کمخواب کے ملبوس نہ زرکارِ شبستاں
تھے زر و جواہر نہ کوئی لعل بدخشاں
سطوت کا نشاں تھا نہ کوئی تاجِ شہانہ
بدحال کچھ اتنے تھے کہ ہنستا تھا زمانہ
جذبات کی دولت کے سوا کچھ بھی نہیں تھا
بس تیری محبت کے سوا کچھ بھی نہیں تھا
ہر حال میں لیکن تیری محفل کو سجایا
سینے سے لگایا تجھے آنکھوں میں بٹھایا
پلکوں سے تری راہ کا ہر خار اُٹھایا
نظروں نے ترے سامنے اک فرش بچھایا
دیوانوں نے پردہ ترے جلووں سے ہٹایا
دیدار کا مژدہ تھا سرِ عام سنایا

جلوے ترے دنیا میں فراواں بھی ہوئے ہیں
جی بھر کے تری دید کے ساماں بھی ہوئے ہیں
دیوانے ترے وجد میں رقصاں بھی ہوئے ہیں
محفل میں تری چاک گریباں بھی ہوئے ہیں
سینوں میں ترے نام کی اک ہوک اٹھی ہے
دنیا میں پھر اک بار تری دھوم مچی ہے
لَوٹے ہیں بڑی شان سے پھر اگلے زمانے
پھر عام ہوئے تیری محبت کے فسانے
پھر تیری نئے شان سے تصویر بنی ہے
پھر زلف تیری حلقۂ زنجیر بنی ہے
اونچا کیا اللہ نے ترے بام کا پرچم
لہرایا زمانے میں ترے نام کا پرچم
جس شہر میں ہم چاک گریبان گئے ہیں
اس شہر میں سب نام ترا جان گئے ہیں

رشید قیصرانی

ضرورت کارکنان درجہ دوم

صدرانجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:۔

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم ازکم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم ازکم 45% نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار کیلئے InPage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدرانجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت منداور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدرانجمن میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کیلئے صدرانجمن احمدیہ کی طرف سے 13 نومبر 2011ء کو امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔ نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔
☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ
☆ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ
☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
☆ مضمون:۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ۔
☆ نظم از درثمین (شان اسلام)
☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ
☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات
☆ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہوگا۔ اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم ازکم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال سے طبی معائنہ کرانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدرانجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

خطبہ جمعہ، مربیان سلسلہ کو ہدایات، فیملی ملاقاتیں اور آفن باخ روانگی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

مربیان کو ہدایات

آج پروگرام کے مطابق مربیان کرام جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ تھی۔ ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ میٹنگ کے لئے تشریف لائے اور دعا کروائی۔

مربی انچارج صاحب جرمنی نے بتایا کہ قبل ازیں 2007ء میں مربیان جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کیا ہدایات دی تھیں؟ حضور انور نے فرمایا جو بھی ہدایات دی جاتی ہیں وہ تفصیل کے ساتھ آپ کے پاس ریکارڈ ہونی چاہئیں اور آپ کو خود نوٹ کرنی چاہئیں پھر ان کے مطابق تعمیل بھی ہو اور اپنی میٹنگز میں ان ہدایات کے مطابق جو عملی کام ہوا ہے اس کا جائزہ بھی لیتے رہا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میٹنگ میں آئیں تو ہر مربی کے پاس ڈائری ہونی چاہئے جو بھی ہدایات دی جائیں ان کو نوٹ کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا یو۔کے میں مربی سلسلہ نسیم باجوہ صاحب میرے خطبہ کے دوران بیٹھے ہوئے باقاعدہ خطبہ کے Points نوٹ کرتے ہیں اور پھر ہفتہ کے دوران جو ان کی میٹنگز، اجلاسات اور پروگرام ہوتے ہیں ان میں یہ نوٹ کی ہوئی باتیں بیان کرتے ہیں اور اپنے آئندہ کے پروگرام بناتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ بھی ڈائری کی عادت ڈالیں اور خطبات کے پوائنٹس نوٹ کیا کریں۔ بعض مضامین ایسے ہوتے ہیں کہ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ کن باتوں اور امور کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔ ان کو نوٹ کریں اور پھر اپنے تربیتی اجلاسوں میں ان سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ آپ کے کام آئیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ علمی دلائل مہیا کر دیئے ہیں۔ اب ضرورت یہ ہے کہ ان کو لیں اور پھر آگے پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے بارہ میں بھی یہی کہا ہے کہ پہلے اپنے آپ کو ٹھیک کرو، باعمل بنو اور پھر آگے پیغام پہنچاؤ۔

حضور انور نے فرمایا بعض مربیان کی باتوں سے جماعت والوں کو تکلیف پہنچی ہوتی ہے۔ وہ آپ کو اظہار نہیں کرتے لیکن مجھے لکھ دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا عمل صالح یہ ہے کہ ہر چیز کی باریکی میں جا کر دیکھا جائے کہ کیا احکامات ہیں۔ اپنا جائزہ لیں کہ کون کون سی ایسی بات ہے جس کو ہم نے اپنے اندر سے نکالنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ڈائریاں لکھیں، یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈائریوں میں بعض ایسی باتیں بھی لکھ دی جاتی ہیں کہ یہ کی ہیں جبکہ وہ کی نہیں ہوتیں۔ اس لئے گہرائی میں جا کر اپنے جائزے لیں اور جو ہدایات آپ کو خلیفہ وقت کی طرف سے اور مرکز سے مل رہی ہوں ان پر عمل کروانے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مستعد ہیں اور وہاں مربی بھی نہیں ہیں لیکن وہ خلیفہ وقت کے ارشادات نوٹ کر کے احباب کو بتاتے ہیں اور ان تک پہنچاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا میں شروع سے ہی یہ کہہ رہا ہوں کہ دعوت الی اللہ اس وقت ہو گی جب آپ کے عمل ٹھیک ہو جائیں گے۔ بعض مربیان کی رپورٹس مجھے ملتی ہیں وہ خطبات اور خطابات سے نکات لے کر آگے مضامین بیان کرتے ہیں اور ان ارشادات کو آگے پھیلاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اخبار ''الفضل'' کا جائزہ لیا کہ کون کون پڑھتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ اخبار البدر بھی پڑھا کریں۔ اس میں بھی اچھے مضامین آتے ہیں۔ اس سے بھی استفادہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر انسان خود اپنا جائزہ لے سکتا ہے۔ علماء اپنا جائزہ لیں اور جو علم ان کو حاصل ہوتا ہے اس کو آگے پھیلائیں۔ وہ علماء جو علم ہونے کے باوجود استعمال نہیں کر رہے اور صحیح حق ادا نہیں کر رہے وہ پھر علماء میں شمار نہیں ہوتے۔ عالم باعمل بنیں اور پھر اس علم کو آگے پھیلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا ہے کہ اگر آپ لوگ مربی اور عہدیداران جماعت مرکز کی ہدایات کی اطاعت نہیں کریں گے تو پھر آپ کی اطاعت بھی اس طرح نہیں ہو گی جس طرح آپ چاہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اور اگر یہ اطاعت نہ ہو رہی ہو تو پھر سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مربیان جو رپورٹس بھجواتے ہیں وہ پوائنٹ وائز ہونی چاہئیں اگر کوئی خاص بات ہے کوئی خاص واقعہ ہے کوئی خاص نکتہ ہے تو لکھوایا کریں۔

لائبریری کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ابھی آپ کی لائبریری میں تمام کتب نہیں آئیں۔ قادیان سے جو کتب آنی ہیں اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے، خطبات محمود ہیں۔ انوار العلوم کی جلدیں ہیں۔ خطبات ناصر ہیں۔ خطبات طاہر کی بھی بعض جلدیں چھپ گئی ہیں۔ یہ سب منگوائیں اور اپنی لائبریری میں رکھیں۔ ان میں سے بعض کتب کی بعض جلدیں ہیں اور بعض نہیں ہیں۔ جو چھپ چکی ہیں وہ سب موجود ہونی چاہئیں۔ قادیان سے یہ کتب منگوائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مربی انچارج صاحب نے بتایا کہ گزشتہ سال 44 جماعتوں میں گیا ہوں اور وہاں تربیتی پروگرام ہوئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کرنے سے امور عامہ، اصلاح وارشاد، دعوت الی اللہ اور مال کے کام آسان ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پورے سال کا لائحہ عمل بنانا چاہئے۔ جو کمزور جماعتیں ہیں ان میں جانا چاہئے اور پروگرام کرنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربی انچارج صاحب کو ہدایت فرمائی کہ مربیان کی رپورٹس کا جائزہ لیا کریں۔ رپورٹس کا جائزہ لینا مشنری انچارج کا کام ہے۔ ان رپورٹس پر اپنا تبصرہ کیا کریں اور اپنے مربیان کی راہنمائی کیا کریں۔ جس طرح مرکز سے تبصرہ ہوتا ہے اس سے زیادہ گہرائی میں آپ کا تبصرہ ہو۔

ہمبرگ کے مربی سلسلہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ گزشتہ دورہ ہمبرگ کے دوران مصری پروفیسر سے رابطہ ہوا تھا۔ انہوں نے ہمارے ساتھ نماز بھی پڑھی تھی۔ اب ان سے مسلسل رابطہ رکھیں۔ اسی طرح گرین پارٹی کے لوگوں سے بھی رابطہ قائم رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مراکش کے لوگ جو ہمبرگ میں آباد ہیں ان سے رابطہ رکھیں اور ان میں دعوت الی اللہ کریں۔ ان لوگوں میں بیعتیں ہو رہی ہیں۔ بیلجیئم میں کافی تعداد میں مراکش کے لوگوں میں بیعتیں ہوئی ہیں اور یہ لوگ کافی مضبوط ہیں۔ جلسہ یو۔کے پر بھی آئے تھے اور بہت متاثر ہو کر واپس گئے تھے۔ عرب ممالک سے جو لوگ آکر آباد ہوئے ہیں ان سے رابطے رکھیں اور تعلقات بڑھائیں۔ ان میں قبول احمدیت کا رجحان ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا خطبات کا بھی جائزہ لیا کریں کہ کتنے لوگ سنتے ہیں۔ کتنے لوگ Live سنتے ہیں اور کتنے بعد میں ریکارڈنگ سنتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا مجھے خطوط آرہے ہیں کہ لوگ خطبات سنتے ہیں۔ لیکن آپ سب اپنے جائزے لیں۔

برلن کے مربی سلسلہ نے بتایا کہ قریباً ڈیڑھ صد جرمن ہر ہفتہ بیت کے وزٹ کے لئے آتے ہیں۔ ان سے گفتگو ہوتی ہے۔ سوال و جواب ہوتے ہیں۔ دوسو پچاس لوگوں سے باقاعدہ رابطہ قائم ہے۔ ان کے ایڈریسز، ای میل اور فون نمبرز موجود ہیں۔ جن کے ذریعہ ان سے رابطہ قائم رہتا ہے۔ اسی طرح بہت سی تنظیمیں ہیں جو خود رابطہ کرتی

ہیں۔ میں ان کے پروگرام میں جاتا ہوں اور وہاں حسب حالات جماعت کا تعارف ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ برلن میں جو مراکش کے لوگ ہیں ان کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ یہ لوگ جلدی مان جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تیونس کے لوگوں میں بھی توجہ دیں۔

واقفین نو کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو سے مسلسل رابطہ رہنا چاہئے۔ ایک لڑکا مجھے ملاقات میں ملا تھا۔ اس نے بتایا کہ ٹرک چلاتا ہوں۔ اگر کسی واقف نو بچے نے اپنا کام کرنا ہے تو اس کو باقاعدہ اجازت لینی چاہئے میں خطبہ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا سب کے جائزے لیں اگر وہاں برلن میں کسی واقف نو کا رابطہ اور تعلق نہیں ہے اور پھر یہاں مرکز میں بھی نہیں ہے تو پھر اس کو فارغ کریں۔ فرمایا۔ واقفین کو بتانا چاہئے کہ تم نے جو تعلیم حاصل کرنی ہے اس کے لئے راہنمائی جماعت سے لیتے رہو۔

حضور انور نے برلن کے مربی سلسلہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ اب آپ یہاں فرینکفرٹ آئے ہیں۔ پیچھے برلن مشن میں 24 گھنٹے انتظام ہونا چاہئے مستقل بنیادوں پر انتظام رکھنا ہوگا۔ ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ کوئی نہ کوئی ہر وقت وہاں موجود رہے آنے والے جو مہمانوں کو سنبھالے، فون اٹینڈ کرے۔

Offenbach کے مربی سلسلہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو نومبائع دور رہتے ہیں ان کو اگر مل نہیں سکتے تو ان پر کم از کم فون پر ہی رابطہ رکھیں۔ نومبائعین جہاں بھی ہوں ان سے رابطہ ہر صورت میں رہنا چاہئے۔

مراکش کے ایک نومبائع کا ذکر ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس نومبائع کو کہیں کہ اب آگے دعوت الی اللہ کرو۔ بیلجیئم میں مراکش کے لوگوں نے خود جماعت بڑھائی ہے اور آگے دعوت الی اللہ کی ہے۔

بلغاریہ ترجمہ قرآن کریم کے بارہ میں بلغارین زبان جاننے والے مربیان نے بتایا کہ اس ترجمہ پر کام ہو رہا ہے۔ اس کا ترجمہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ سے ہوا ہے۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمہ قرآن سے صرف نوٹس والا حصہ لیا جا رہا ہے اور ان نوٹس کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

میونسٹر ریجن کے مربی سلسلہ نے بتایا کہ ان کے علاقہ میں لبنان اور فلسطین کے لوگ آباد ہیں۔ گزشتہ سال فلسطین کے کچھ لوگوں نے احمدیت قبول کی تھی۔ لیکن لبنانی لوگ ذرا سخت ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لبنانیوں سے صرف دوستانہ تعلق ہی رکھیں۔ رابطہ رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اول تو سارے مربیان کا سال بھر کا پروگرام بنا چاہئے۔ اگر سال کا نہیں تو کم از کم سہ ماہی کا ہی بنا لیا کریں اور اپنی مربیان کی میٹنگ میں اس کو ڈسکس کیا کریں تا کہ آپ کو پتہ لگے کہ کیا کام ہوا ہے اور کیا کمیاں رہ گئی ہیں اور کہاں رہ گئی ہیں اور آئندہ کے لئے کیا حکمت عملی اختیار کرنی چاہئے۔

ایک مربی سلسلہ خدام الاحمدیہ میں مہتمم تربیت ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ خدام کی اس طرح تربیت کریں کہ ان کو پتہ ہو کہ ہم کیوں احمدی ہیں؟

حضور انور نے فرمایا جو کمزور خدام ہیں اور کسی وجہ سے پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کی دوستیاں اچھے خدام کے ساتھ کروائیں اس طرح ان خدام کو اپنے قریب لائیں۔ ایسے اچھے خادم ان کے دوست بنیں جو ان کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ بعض ایسے ہوں گے جو عہدیداروں کی وجہ سے نہیں آنا چاہتے لیکن دوسرے خدام کی وجہ سے آجائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ یو۔کے کے وقف عارضی پر جانے والے ایک طالبعلم کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس نے کمزور خدام سے رابطہ کیا اور اپنے قیام کے دوران ان کو لے آیا اور بیت سے رابطہ قائم کروا دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بعض پیچھے ہٹنے والے عہدیداروں سے ڈرتے ہیں کہ ان سے ذکر ہوا تو ہمارے مسائل بڑھ جائیں گے اور ہمارے بڑوں کو بھی مسئلہ بنے گا۔ پس ایسے لوگوں سے جو اچھے خدام ہیں وہ رابطہ کر کے ان کو اپنا دوست بنائیں اور ان کو قریب لائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یو۔کے والوں نے اس طریق پر کام شروع کیا ہے اور اس کی فیڈ بیک آرہی ہے۔ لوگوں کی طرف سے اس کا اچھا اثر ہو رہا ہے۔

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ جو اس سال مارچ 2011ء میں آئے ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اپنے مفوضہ فرائض کے ساتھ ساتھ جرمن زبان بھی سیکھیں اور اس کا انتظام کریں۔

مربی سلسلہ مبارک احمد تنویر صاحب نے اپنے ریجن کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ہفتہ وار کلاسز میں بچوں سے حضور انور کے خطبہ کے بارہ میں پوچھتا ہوں اور ان کو ہدایت دی ہے کہ ہر بچہ خطبہ سن کر اس کے Points بنا کر لائے۔ چنانچہ بچے خطبہ سنتے ہیں اور کلاس میں آ کر بتاتے ہیں کہ حضور انور نے یہ، یہ فرمایا ہے۔

عہدیداران کو بھی تاکید کی ہوئی ہے کہ وہ حضور انور کا خطبہ سن کر جایا کریں تو اس طرح جب عہدیداران بیٹھتے ہیں تو باقی لوگ بھی بیٹھ جاتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ باقیوں کو بھی اس طرح جائزے لینے چاہئیں۔

مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جامعہ کے لڑکوں کو نوافل پڑھنے اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ اس طرح دلائیں کہ ان کو خود شوق پیدا ہو۔ اگر ایک پارہ کی روزانہ تلاوت نہیں تو نصف پارہ روزانہ ضرور پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک کے بعد جامعہ کے ایک طالبعلم سے پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ قرآن کریم کی تلاوت کا دور مکمل نہیں کر سکا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا گر ایک دور مکمل نہیں کر سکا تو پھر روزہ رکھنے کا کیا فائدہ؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا صرف ڈائری پر اعتماد نہ کریں، غلط بیانی شروع ہوگئی ہے۔ سچائی پر زور دیں۔

جامعہ احمدیہ جرمنی میں عربی زبان پڑھانے والے استاد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ جرمنی میں جو عرب لوگ ہیں، ان میں جائیں اور دعوت الی اللہ کریں۔ اپنے ماحول میں عرب تلاش کریں اور دوستی پیدا کریں۔

انگریزی زبان کے استاد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنی زبان کو پالش کرتے رہیں۔ ترجمہ کریں اور کتابیں مطالعہ میں رکھیں۔

ایک معلم سلسلہ نے عرض کیا کہ اپنے ریجن کی 30 جماعتوں میں جاتا ہوں۔ بعض لوگوں کو ابتدائی باتوں کا علم نہیں۔ بعضوں کو وضو کرنے کا طریق بتانا پڑتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بنیادی چیزیں سکھائی جائیں۔ سوا آٹھ بجے یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

بعد ازاں مربیان کرام نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی اور شرف مصافحہ پایا۔

آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ حال مقیم جرمنی کی بیٹی عزیزہ ماریہ اشرف کی تقریب رخصتانہ کا پروگرام بیت السبوح کے ایک ہال میں تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس تقریب میں شرکت فرمائی اور رونق بخشی۔ بعد ازاں ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

22 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج 22 خاندانوں کے 102 افراد اور پانچ افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی درج ذیل مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔

Dietzenbach، Badhamburg، Pfungstadt، Friedberg، Frankfurt، Grossgerau، Raunheim، Griesheim، Darmstadt، Wiesbaden، Wetzlar، Neuess، Freiburg۔ علاوہ ازیں پاکستان اور کینیڈا سے آنے والے افراد نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔ جرمنی کی ان جماعتوں سے آنے والی فیملیز لمبے سفر کر کے اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور بڑی عمر کے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور نوجوانوں کو قلم عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی

کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

23 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت السبوح تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت السبوح میں جگہ کی کمی کے باعث فرینکفرٹ شہر میں علاقہ گروس گیراؤ (Gross Girau) میں ایک سکول Martin Buber کے سپورٹس ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔

فرینکفرٹ کی تمام تیرہ (13) جماعتوں کے علاوہ، ضلع گروس گیراؤ کی چوبیس جماعتوں اور ویزبادن، ڈرامسٹڈ، منہائم، کوبلنز، کولون، کاسل اور Friedberg کی جماعتوں سے احباب جماعت، مرد و خواتین اور بچے بڑی کثرت سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

بعض فیملیز مختلف شہروں سے بڑا لمبا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچی تھیں۔ کوبلنز سے آنے والے احباب 130 کلومیٹر، کاسل سے آنے والے 180 کلومیٹر، Friedberg سے آنے والے احباب 280 کلومیٹر اور ہمبرگ سے آنے والے احباب 500 کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

ایک ہال مرد حضرات کے لئے اور ایک ہال خواتین کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری سے قبل ہی ہال احباب جماعت سے بھر چکا تھا۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق چھ ہزار سے زائد احباب جماعت نے اپنے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ یہاں سے MTA پر براہ راست نشر ہوا۔ یہاں ہال کے ایک حصہ میں Live جرمن ترجمہ کا بھی انتظام تھا۔

ایک بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نماز جمعہ کے لئے روانگی ہوئی۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہاں تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

دو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماعات منعقد ہوئے اور ہمیشہ کی طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دکھانے کا باعث ہوئے۔ مجھے خدام اور خواتین کے خطوط آ رہے ہیں، ان سے لگتا ہے کہ جو باتیں میں نے انہیں کہیں۔ ان باتوں نے ان کے اندر کی جو سعید فطرت تھی اس کو جھنجھوڑا ہے اور یہی ایک احمدی کی خوبی ہے اور ہونی چاہئے کہ جب بھی انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم ذکّر کے تحت نصیحت کی جائے، یاددہانی کروائی جائے وہ اس پر کان دھرتے ہیں اور ایک اچھی تعداد افراد جماعت کی نصیحت پر، یاددہانی پر مومنانہ رویہ دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی اس تعریف کے تحت آتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو ان سے وہ بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا اس اجتماع میں تقریباً دونوں طرف نصف جماعت کی حاضری تو تھی اگر حاضر ہونے والوں کی اکثریت اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے والی بن جائے تو جو انقلاب دنیا کی اصلاح کا حضرت مسیح موعود لانا چاہتے تھے اس میں یہ لوگ مددگار بننے کا کردار ادا کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ذیلی تنظیمیں میری طرف سے کی گئی باتوں کی ہر وقت جگالی نہیں کرواتی رہیں گی تو کچھ عرصے بعد پھر یہ باتیں۔ یہ جوش، یہ شرمندگی کے اظہار جو ہیں ماند پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس ذیلی تنظیمیں یاد رکھیں کہ اگر حقیقت میں اجتماع میں شامل ہونے والوں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ سے سننے والوں پر دنیا میں کہیں بھی کوئی اثر ہوا ہے تو یہ لوہا گرم ہے اس کو اس مزاج کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں جس مزاج کو پیدا کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو بھیجا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مجھے بعض بچوں کے والدین کے تاثرات بھی مل رہے ہیں کہ ہمارے بچوں نے اطفال نے آپ کا خطاب سنا تو ان دس گیارہ سال کے بچوں کے چہروں پر شرمندگی کے آثار تھے بلکہ ایک بچے کی ماں نے مجھے بتایا کہ میرا بچہ جب خطاب سن رہا تھا تو اس نے منہ کے آگے Cushion رکھ لیا کہ میں بعض وہ باتیں کرتا ہوں، جن کے بارہ میں کہا جا رہا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ٹی وی پر مجھے دیکھ کر، میرے متعلق باتیں کر رہے ہیں، خطاب کر رہے ہیں تو میں نے منہ چھپا لیا کہ نظر نہ آؤں۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ سعید فطرت ہے، یہ وہ روح ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کے بچوں میں پیدا کی ہوئی ہے کہ نصیحتوں پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ شرمندہ ہو کر اپنی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق جماعتی اخبارات میں علیحدہ شائع ہوگا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس جانے لگے تو پہلی صف میں بیٹھے ہوئے جماعت کے ایک پرانے خدمت گزار بزرگ مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب پر نظر پڑی تو حضور از راہ شفقت ان کے پاس رک گئے، ان کا حال دریافت فرمایا اور شرف مصافحہ سے نوازا۔ مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب ایک لمبا عرصہ روزنامہ الفضل ربوہ کے ایڈیٹر رہے ہیں۔

تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے روانہ ہو کر چار بجے بیت السبوح پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی جماعتوں Seligenstadt، Usingen، Limeshain، Fulda، Gottingen، Offenbach، Frankfurt، Bensheim، Dietzenbach، Wernau، Wetzler، Neuess، Badnauheim، Stuttgart، Hattersheim، Grossgerau، Schluchtern اور Dresden سے لمبے سفر طے کر کے فرینکفرٹ بیت السبوح پہنچی تھیں۔ آج ہمسایہ ملک اٹلی سے آنے والی ایک فیملی نے بھی شرف ملاقات پایا۔

اس طرح مجموعی طور پر 22 فیملیز کے 102 افراد اور 12 سنگل افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

Offenbach کے لئے روانگی

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق Offenbach کے لئے روانگی ہوئی۔

مربی سلسلہ آفن باخ مکرم عبدالغفار صاحب اور وہاں کے لوکل صدر جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ حضور انور کسی روز ایک نماز ان کی بیت جامع میں پڑھائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ درخواست از راہ شفقت منظور فرمائی تھی۔ بیت السبوح سے آفن باخ کا فاصلہ 21 کلومیٹر ہے۔

بیت الجامع میں نمازیں

قریباً 25 منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت جامع میں تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ مربی سلسلہ عبدالغفار صاحب اور مقامی صدر جماعت نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ (بیت) تشریف لے گئے اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے احباب جماعت میں رونق افروز رہے اور مربی سلسلہ سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ ساری جماعت آپ کی ہے۔ اس پر مربی سلسلہ نے بتایا کہ ہماری تجنید چھ سو کے قریب ہے۔ آج لوگ زیادہ ہیں اور علم ہونے پر اردگرد کی جماعتوں سے بھی آگئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج میرا یہاں کا یہ چوتھا وزٹ ہے۔ سنگ بنیاد اور پھر بیت کے افتتاح کے علاوہ بھی ایک موقعہ پر یہاں آ کر دو نمازیں ادا کی تھیں اور آج چوتھی مرتبہ آیا ہوں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب احباب کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور بیت سے باہر تشریف لے آئے اور کچھ وقت کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

آٹھ بجکر پچپن منٹ پر یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

باربی کیو

آج شام کے کھانے کے لئے مقامی انتظامیہ نے باربی کیو کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت ساڑھے نو بجے تشریف لائے اور پہلے اس حصہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں خدام مختلف اشیاء

تیار کر رہے تھے۔ حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ بعدازاں حضور انور ازراہ شفقت قریباً ایک گھنٹہ تک رونق افروز رہے۔

کھانے کے پروگرام کے بعد عزیزم مرتضیٰ منان صاحب (طالبعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) نے درثمین، کلام محمود اور کلام طاہر سے بعض نظمیں اور منتخبہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت، خود نظم کا انتخاب فرماتے رہے اور مرتضیٰ منان صاحب حسب ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ساتھ ساتھ نظمیں پڑھتے رہے۔ موصوف وہی ہیں جنہوں نے امسال جلسہ سالانہ یو۔کے 2011ء کے آخری دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل نظم ع

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

پڑھی تھی۔

رات ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الجامع کا تعارف

بیت الجامع آفن باخ (Offenbach) جس میں آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لے جا کر مغرب وعشاء کی نمازیں ادا فرمائی ہیں۔ اس کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24/اگست 2005ء کو رکھا تھا۔ اس بیت کی تعمیر کی سعادت مجلس انصاراللہ جرمنی کو عطا ہوئی۔ قطعہ زمین کا رقبہ 1700 مربع میٹر ہے۔ جبکہ بیت کے تعمیر شدہ حصہ کا رقبہ 750 مربع میٹر ہے۔ یہ بیت دو منازل پر مشتمل ہے جبکہ زیرزمین گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام بھی موجود ہے اور یہاں 48 کاریں پارک ہوسکتی ہیں۔ بیت کے دونوں ہالوں میں آٹھ صد سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ بیت کے ساتھ ایک رہائشی اپارٹمنٹ بھی بنایا گیا ہے۔

29 دسمبر 2006ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران اس بیت کا افتتاح فرمایا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا تھا کہ الحمد للہ کہ مجلس انصاراللہ جرمنی کو اپنی انفرادیت قائم رکھتے ہوئے اس بیت کے بنانے کی توفیق ملی۔ اس بیت کی تعمیر کے بعد مجلس انصاراللہ کے مزید جرأت مندانہ قدم اٹھنے چاہئیں۔ نحن انصاراللّٰہ کا نعرہ لگانے والوں میں اس طرح کی قربانیوں کے لئے مزید جوش پیدا ہونا چاہئے۔ اگر آپ اپنا اچھا نمونہ دکھائیں گے تو نوجوانوں، عورتوں اور بچوں کو بھی اس نمونہ پر قائم ہونے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ جو مثالیں آپ قائم کریں گے وہ آنے والوں کے لئے راستے ہموار کریں گی''۔

پیار کا دیپ جلانا ہے

پہلے میں انسان ہوں مجھ کو پیار کی جانب جانا ہے
ہندو بدھ عیسائی مسلم سب کو ساتھ ملانا ہے
میری راہیں امن کی ہیں جو دلوں کی جانب جاتی ہیں
خوشیوں سے یہ پُر ہیں ان میں روز بہاریں آتی ہیں
قدم قدم پہ مل کے سب نے پیار کا دیپ جلانا ہے
مذہب نام محبت کا ہے نفرت کا کوئی کام نہ ہو
خون سے جو انساں کے بنے کچھ ایسی مے کا جام نہ ہو
دین کے پردے میں نفرت کا ہر اک بیج مٹانا ہے
کل کا بھولا انساں بھائی آج بھی سمجھ نہ پایا ہے
کتنی شامیں بیتیں اب تک لوٹ کے گھر نہ آیا ہے
موت کے منہ پر کھڑے ہوئے کو مل کے آج بچانا ہے
ایسا دور ہے اپنوں کا اپنوں سے ناطہ ٹوٹ گیا
رشتہ تھا جس ایک خدا سے اس کا دامن چھوٹ گیا
آج کے باغی انساں کو مالک کی طرف بلانا ہے
آ گئے ایسے موڑ پہ سارے جس پر لاکھ بلائیں ہیں
مٹنے والے دور کی پائی جاتی آج ادائیں ہیں
زہر ہی اپنا پینا ہے اور زہر ہمارا کھانا ہے
میرے رہبر بننے والو گھیرا اور نہ تنگ کرو
ڈوب گیا ہے خون میں انساں للہ اب نہ جنگ کرو
بم کے بدلے گل برساؤ گھر کو اگر بچانا ہے

بشارت احمد بشارت

عورت کو سزا دینے کی شرائط

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''آج کل دیکھیں ذرا ذرا سی بات پر عورت پر ہاتھ اٹھا لیا جاتا ہے حالانکہ جہاں عورت کو سزا کی اجازت ہے وہاں بہت سی شرائط ہیں اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہے۔ چند شرائط ہیں ان کے ساتھ یہ اجازت ہے اور شاید ہی کوئی احمدی عورت اس حد تک ہو کہ جہاں اس سزا کی ضرورت پڑے۔ اس لیے بہانے تلاش کرنے کی بجائے مرد اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور عورتوں کے حقوق ادا کریں جیسے کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ ...... (سورۃ النساء: 35) یعنی مرد عورتوں پر نگران ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر بخشی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے اموال ان پر خرچ کرتے ہیں۔ (جو نکھٹو گھر بیٹھے رہتے ہیں وہ تو ویسے ہی نگران نہیں بنتے) پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے اور وہ عورتیں جن سے تمہیں باغیانہ رویے کا خوف ہو تو ان کو پہلے تو نصیحت کرو (اس میں بے حیائی نہیں ہے ایسی باتیں جو ہمسائیوں میں کسی بدنامی کا موجب بن رہی ہوں، بعض ایسی حرکتیں ہوتی ہیں) تو پہلے ان کو نصیحت کرو، پھر ان کو بستروں میں الگ چھوڑ دو اور پھر اگر ضرورت ہو تو ان کو بدنی سزا بھی دو اور پھر فرمایا پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان کے خلاف کوئی حجت یا بہانے تلاش نہ کرو۔ یقیناً اللہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے، تو فرمایا کہ اس انتہائی باغیانہ رویے سے عورت اپنی اصلاح کرلے تو پھر بلاوجہ اسے سزا دینے کے بہانے تلاش نہ کرو یاد رکھو کہ اگر تم تقویٰ سے خالی ہو کر ایسی حرکتیں کرو گے اور اپنے آپ کو سب کچھ سمجھ رہے ہو گے اور عورت کی تمہارے نزدیک کوئی حیثیت ہی نہیں ہے تو یاد رکھو کہ پھر اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے جو تمہاری ان حرکتوں کی وجہ سے تمہاری پکڑ بھی کرسکتی ہے۔ اس لیے جو درجے سزا کے مقرر کیے گئے ہیں ان کے مطابق عمل کرو اور جب اصلاح کا کوئی پہلو نہ دیکھو، اگر ایسی عورت کا بدستور وہی رویہ ہے تو پھر سزا کا حکم ہے۔ یہ نہیں کہ ذرا ذرا سی بات پر اٹھے اور ہاتھ اٹھالیا یا سوٹی اٹھالی۔ اور اتنے ظالم بھی نہ بنو کہ بہانے تلاش کر کے ایک شریف عورت کو اس باغیانہ روش کے زمرے میں لے آؤ اور پھر اسے سزا دینے لگو۔ ایسے مرد یاد رکھیں کہ خدا کا قائم کردہ نظام بھی یعنی نظام جماعت بھی اگر نظام کے علم میں یہ بات آجائے تو ایسے لوگوں کو ضرور سزا دیتا ہے۔ خدا کے لیے قرآن کو بدنام نہ کریں اور اپنی اصلاح کی کوشش کریں''۔

(خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء الفضل انٹرنیشنل 21 ستمبر 2004ء صفحہ 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم خالد محمود ملک صاحب معلم وقف جدید کوٹری ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23/اگست 2011ء کو جماعت احمدیہ کوٹری میں مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید کی زیر صدارت تین بچیوں وجیہہ فردوس بنت مکرم منور احمد بلوچ صاحب، اریبہ منظور، بنت مکرم منظور احمد صاحب، اریج شفیق بنت مکرم شفیق احمد صاحب اور ایک طفل ایثار احمد ابن مکرم مختار احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں صدر مجلس نے تمام بچیوں اور طفل سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو نور قرآن سے منور کرے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم سجاد احمد صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے حاشر احمد نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچے کو اس کی والدہ مکرمہ نصیرہ فرحت صاحبہ نے قرآن کریم پڑھایا ہے۔ مورخہ 2 ستمبر 2011ء کو گھر پر تقریب آمین منعقد کی گئی۔ مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم محمد شاکر صاحب رند بلوچ آف بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان کا پوتا اور مکرم مشتاق احمد رند صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کا سینہ نور فرقان سے منور فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم محمد سرفراز دانش صاحب معلم سلسلہ وقف جدید ڈیرہ احمد دین کھبہ ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

عدنان احمد کاشف بعمر 9 سال ابن مکرم نذر حیات کھبہ صاحب، محمد اکمل شہزاد عمر 9 سال ابن مکرم منور علی کھبہ صاحب، شمیم اختر عمر 10 سال بنت مکرم غضنفر علی کھبہ صاحبہ نے خاکسار کے ذریعے روزانہ جاری تعلیم القرآن کلاس سے استفادہ کرتے ہوئے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اور ان تینوں بچوں کی نماز جمعہ کے بعد تقریب آمین کروائی گئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن مجید پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم احمد کمال صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا مکرم احمد دین صاحب ولد مکرم شاہ دین صاحب مورخہ یکم اکتوبر 2011ء کو بعمر 98 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مقامی جماعت گگو منڈی میں مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اس کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحوم نے 1936ء میں وصیت کی تھی۔ آپ نے 1924ء میں بیعت کی اور جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ آپ اپنے 4 بھائیوں میں سے اکیلے احمدی ہوئے تھے۔ مرحوم پنجوقتہ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اپنی زندگی میں تمام چندے اپنے ہاتھوں خود سیکرٹری صاحب مال کو دے کر آتے تھے اور تمام رسیدیں گزشتہ 15 سال تک کی بھی اپنے پاس سنبھال کر رکھی ہوئی تھیں۔ مرحوم کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا کئی سعید فطرت روحیں آپ کے ذریعہ جماعت میں داخل ہوئیں۔ باوجود کمزوری اور ضعف کے مرحوم کبھی بھی نماز جمعہ نہیں چھوڑتے تھے۔ مرحوم کے 4 بیٹے اور ایک بیٹی اور ایک بیوہ یادگار ہیں۔ آپ کا ایک پوتا بطور معلم وقف جدید خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ آپ کے 8 پوتے اور 2 پوتیاں وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے پیارے حبیب کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت کنسٹرکشن انجینئر

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

❁ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 8 ماہ تا ایک سال کیلئے ایک Project کیلئے ایک محنتی اور تجربہ کار سول انجینئر/سب انجینئر Contractor کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواست اور CV صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر انتظامیہ طاہر ہارٹ میں بھجوادیں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ضرورت الیکٹریشن

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

❁ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ایک محنتی اور تجربہ کار الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواست اور CV صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر انتظامیہ طاہر ہارٹ میں بھجوادیں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خدمت کا موقع

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو ایک ایسے احمدی نوجوان کی بطور IT مینیجر ضرورت ہے جو سافٹ ویئر ڈویلپنگ اور نیٹ ورکنگ کا تجربہ رکھتا ہو اور وقف کی روح کے ساتھ خدمت کرنا چاہتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر صاحب/ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30/اکتوبر 2011ء تک بھجوادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

معلومات درکار ہیں

❁ مکرم راشد احمد صاحب بلوچ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار بلوچ قوم میں احمدیت کا نفوذ کے عنوان سے ایک مقالہ تحریر کررہا ہے۔ اس حوالہ سے گزارش ہے کہ جن احباب کے پاس اس عنوان سے متعلقہ معلومات ہوں وہ خاکسار کو اپنے رابطہ نمبر/ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ خاکسار ان کا از حد ممنون ہوگا اور خود ان سے رابطہ کرے گا۔ بالخصوص رفقاء حضرت مسیح موعودؑ، ان کی اولادیں، رشتہ دار، مربیان، معلمین، سماجی، معاشرتی، علمی لحاظ سے معروف شخصیات کے حالات زندگی، قبول احمدیت، قربانیاں اور مختلف تصاویر کی خاص ضرورت ہے۔

پوسٹل ایڈریس: کوارٹر نمبر 80 تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ

rashid_blouch@yahoo.com

مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

آپ کا شمار برصغیر پاک وہند کے شہرآفاق اور نہایت بلند پایہ اہل قلم میں ہوتا ہے۔ جناب سید قاسم محمود صاحب نے ''انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا'' کے ص 82 میں آپ کی عظیم ادبی شخصیت سے متعلق حسب ذیل نوٹ سپرد قلم فرمایا۔

''محمد اسماعیل پانی پتی۔ مصنف مؤرخ 1893ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ مولانا الطاف حسین پانی پتی کے معنوی فرزند تھے۔ پانی پت میں شیخ صاحب نے ایک بڑے کتب خانے کی داغ بیل ڈالی اور خصوصاً مولانا حالی کے مکاتیب، تحریروں اور نوادرات کو جمع کیا۔ سردار جگت سنگھ کے ہمراہ ماہنامہ ''رہنمائے تعلیم'' کو ایڈٹ کیا جو اپنے زمانہ کا مشہور تعلیمی جریدہ تھا۔ 1947ء میں ان کے کتب خانے کو نذر آتش کر دیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد ماہنامہ ''عالمگیر'' کے مدیر مقرر ہوئے رسالہ نقوش کے خاص نمبروں کی تدوین میں محمد طفیل مرحوم کی معاونت کی۔ ان کا اہم ترین کام یہ ہے کہ انہوں نے سرسید احمد خان کی تمام تحریروں کو مقالات سرسید کی صورت میں جمع کیا جو سولہ جلدوں میں مجلس ترقی ادب لاہور کی جانب سے شائع ہوئے۔ شیخ صاحب کی دیگر اہم تصانیف یہ ہیں۔

دس بڑے بڑے مسلمان، کلیات نثر حالی۔ تاریخ اشاعت اسلام۔ ان کے ایک فرزند شیخ محمد احمد پانی پتی نے بھی آپ کی راہنمائی میں عربی سے اردو میں بعض اہم کتابوں کا ترجمہ کیا۔ حکومت پاکستان نے آپ کی ادبی خدمات کے صلے میں 1970ء میں تمغہ حسن کارکردگی سے نوازا۔ 12/اکتوبر 1972ء کو وفات پائی۔

ربوہ کی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت

❁ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں بہتر ہے سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کرلیں۔

جن کالونیوں میں پلاٹس خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خبریں

مصر میں عیسائیوں کے پُرتشدد مظاہرے

مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں قبطی مسیحیوں اور ملٹری پولیس کے مابین تصادم کے نتیجے میں کم ازکم 24/افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے جبکہ جھڑپوں پر قابو پانے کیلئے دارالحکومت قاہرہ سمیت کئی علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

جاپان کے ساحلی علاقے میں زلزلہ

جاپان کے ہولناک زلزلہ وسونامی سے متاثرہ شمالی ساحلی علاقے میں پیر کو ایک اور زلزلہ آیا جس کی شدت ریکٹر سکیل پر 5.5 تھی۔ زلزلے کے دوران اس کے مرکز سے 245 کلومیٹر دور دارالحکومت ٹوکیو میں کثیر منزل عمارتیں جھومتی ہوئی دکھائی دیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔

جنوبی صومالیہ میں 3امریکی ڈرون طیارے گر کر تباہ

جنوبی صومالیہ میں 3/امریکی ڈرون طیارے گر کر تباہ ہو گئے۔ ایرانی ٹی وی رپورٹ کے مطابق امریکی ڈرون طیارے جنوبی قصبے دھوبلے اور بندرگاہی شہر کمایو میں گر کر تباہ ہوئے۔

دریائے میکانگ میں دو چینی بحری جہازوں پر حملہ

گولڈن ٹرائی اینگل کے مقام پر دریائے میکانگ میں نامعلوم افراد نے دو چینی کارگو بحری جہازوں پر حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں 11/افراد ہلاک اور دو لاپتہ ہو گئے۔

تھائی لینڈ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

تھائی لینڈ میں اگست سے جاری شدید بارشوں اور سیلاب سے اب تک 24 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب کی وجہ سے ڈھائی ملین ایکڑ پر لگی چاول کی فصل بھی تباہ ہوگئی ہے۔ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ تھائی لینڈ کی سڑکوں پر سیلاب کے بعد اب کشتیاں چلنے لگی ہیں۔

سیر وتفریح سے دماغی صلاحیت میں اضافہ

لمبی سیر کیلئے نکلنا اور گھومنا پھرنا صرف فٹنس اور صحت کیلئے ہی اچھا نہیں بلکہ اس سے دماغ کی صلاحیت میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ مٹی میں ایک عام اور اچھا بیکٹیریا پایا جاتا ہے جو ذہانت بڑھاتا ہے اور اس سے سیکھنے کی صلاحیت بھی بہتر ہوتی ہے۔ یہ بالکل اسی طرح کا مائیکرو جرثومہ ہے جو چلتی ہوا میں پایا جاتا ہے اور ہم اسے سانس کے ذریعے اندر کھینچتے ہیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ہمارے لئے ایک قدرتی اینٹی ڈپریسنٹ کا کام بھی دیتا ہے جس سے ہمارا دماغ ریلیکس ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سیر و تفریح سے ہمارے عضلات طاقتور رہتے ہیں اور ہمارے جسم میں فریکچر ز کا خدشہ بھی کم ہو جاتا ہے۔

چاند پر تحقیقاتی مرکز بنانے کا پروگرام

جاپان نے چاند پر سائنسی تحقیقاتی مرکز بنانے کے پروگرام پر کام شروع کر دیا۔ مقامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے 2020ء تک چاند پر تحقیق کیلئے 2.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنایا ہے جس میں چاند کی سطح پر کام کرنے والے روبوٹ کو بھیجنا بھی شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق چاند کی تسخیر کی حکمت عملی پر دو مرحلوں میں 2015ء تک چاند پر موبائل روبوٹ اتارنا شامل ہے جو چاند کی سطح کی ویڈیو تصاویر بنا کر نیچے زمینی مرکز میں بھیجے گا۔ پروگرام کے تحت اگلے پانچ برسوں میں چاند کے شمالی قطب پر ایک سائنسی تحقیقاتی سنٹر تعمیر کیا جائے گا تا کہ 100 قطر کے دائرے میں اس کی سطح کا مطالعہ کیا جاسکے۔ یہ سائنسی تحقیقاتی مرکز خود کار طریقہ سے بجلی پیدا کرے گا اور سطح کے نمونے حاصل کر سکے گا۔ واضح رہے جاپان چاند پر چین اور بھارت سے پہلے پوزیشن مستحکم بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

بچپن میں پھل، سبزیاں کھانے سے کینسر کا خطرہ کم

بچپن میں پھلوں اور سبزیوں کا استعمال بڑی عمر میں کینسر لاحق ہونے کے خطرات کو کم کر دیتا ہے۔ ایک بین الاقوامی جریدے میں شائع ہونے والی تازہ رپورٹ میں طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ بچپن میں پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ استعمال نہ صرف صحت مندی کا باعث بنتا ہے بلکہ اس سے بڑی عمر میں کینسر لاحق ہونے کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ والدین کو چاہئے کہ بچوں کو زیادہ سے زیادہ پھل اور سبزیوں کی طرف رغبت دلائیں۔ سبزیوں کے کھانے سے نہ صرف جسمانی نظام فعال ہوتا ہے بلکہ قوت مدافعت بھی بڑھتی ہے اور جسم میں کینسر جیسے مہلک مرض سے لڑنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑی عمر میں سبزیوں کی افادیت کا فائدہ اٹھانے سے زیادہ بہتر بچپن سے عادت ڈالنا ہے کیونکہ بچپن کی قوت مدافعت ہمیشہ ساتھ رہتی ہے۔

تبدیلی نام

مکرمہ بشریٰ عندلیب صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ نے اپنا نام بشریٰ ذکیہ سے تبدیل کر کے بشریٰ عندلیب رکھ لیا ہے۔ آئندہ انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
عقب فضل عمر ہسپتال محلّہ دارالصدر شرقی ربوہ میں ہے۔
مکان میں تین کمرے، باورچی خانہ، سوئی گیس، بجلی اور میٹھے پانی کا واٹر سپلائی کا کنکشن موجود ہے۔
کھلا صحن سرسبز پودہ جات
رابطہ کیلئے (م۔س۔الف) 0331-7721907
6212708

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:42

سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری بھانجی عزیزہ درشہوار یمنیٰ واقفہ نو بنت مکرم مقصود احمد واہلہ صاحب مرحوم مورخہ 7/اکتوبر 2011ء کو رات کھانے کے بعد قے سانس والی نالی میں چلے جانے کے باعث اچانک وفات پا گئی۔ مورخہ 8/اکتوبر 2011ء کو بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر الفضل نے دعا کروائی۔ وقف نو انسٹیٹیوٹ میں انگلش اور عربی کی سٹوڈنٹ، عائشہ دینیات اکیڈمی کی سٹوڈنٹ اور شام کو نصرت جہاں ایوننگ کلاسز بی کام کی سٹوڈنٹ تھی وفات سے ایک روز قبل داخلہ فارم جمع ہوئے۔ وفات کے وقت عزیزہ کی عمر 17 سال تھی بہت ذہین، ہونہار، خوش مزاج، بااخلاق نماز وتہجد کی عادی اور مہمان نواز بچی تھی جو ملنے والا عزیز رشتہ دار یا مہمان گھر میں آتا۔ اس کی ہر طرح سے تواضع کر کے اسے مسرت حاصل ہوتی۔ خوش گفتار خوش لباس اور صفائی پسند خاصیت کی مالکہ تھی۔ حضور انور کو باقاعدگی سے دعائیہ خطوط لکھتی تھی۔ عزیزہ نے سوگواروں میں بیوہ ماں کے علاوہ تین بہنیں اور ایک چھوٹا بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے بچی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے عطا ہونے اور اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹنے اور بلندی درجات کے عطا ہونے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے اور والدہ کی صحت بحال ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

FR-10

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائب لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744